تبصرے

تاریخ جمہوریت | از جناب شاہد حسین صاحب رزاقی تقطیع متوسط کتابت و طباعت بہتر صفحات ۱۰۵ قیمت مجلد ۳ روپیہ پتہ:- ادارۂ ثقافت اسلامیہ پاکستان کلب روڈ لاہور

آج کل جمہوریت نے نہ صرف ایک ترقی یافتہ سیاسی نظام کی حیثیت اختیار کرلی ہے۔ بلکہ وہ دنیا کا پسندیدہ معاشری اور سماجی نظام بھی ہے اور اس حیثیت سے اُس نے سوسائٹی کے پُرانے ڈھانچوں کو گرا کر ایک بالکل نئی عمارت کھڑی کر دی ہے لیکن ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ یک بیک نہیں ہو گیا ہے بلکہ اسے گذشتہ صدیوں میں فکری اور عملی تغیر و تبدل اور تدریجی ارتقا کی مختلف منزلوں سے گذرنا پڑا ہے۔ اس کتاب میں ان تمام ادوار و منازل کی تفصیل بیان کی گئی ہے چنانچہ گردہی اور قبائلی جمہوریت غیر جمہوری عناصر کا آغاز۔ یونانی جمہوریت۔ اُس کا ارتقا اور اُس کے مختلف ادارے روما میں جمہوری افکار و ادارات کی ترقی۔ اسلام کا نظامِ جمہوری۔ ازمنۂ وسطیٰ میں جمہوری تحریکات۔ انقلابِ فرانس۔ امریکہ کی آزادی اور صنعتی انقلاب کے ثمرات و نتائج۔ انیسویں اور بیسویں صدی کی جمہوری اور عوامی تحریکات۔ آمریت سے اُس کا مقابلہ۔ سخت کشمکش اور طویل جدوجہد کے بعد آخر جمہوری عناصر کی کامیابی اور اُس کے عالمگیر اثرات ان تمام مباحث پر دلچسپ و دلنشین انداز میں گفتگو کی گئی ہے اس موضوع پر غالباً اردو میں یہ پہلی کتاب ہے اس لئے لائق قدر ہے اگر لایق مؤلف آخر میں بطور ضمیمہ اسماء و اعلام انگریزی زبان میں اور ان کے علاوہ مختلف شخصیات۔ اداروں اور بعض اہم تاریخی واقعات مثلاً معاہدہ عمرانی وغیرہ جن سے اردو خواں عام طور پر واقف نہیں ہیں اُن پر نوٹ بھی لکھ دیتے تو کتاب کی افادیت میں بڑا اضافہ ہو جاتا بہرحال موجودہ حیثیت